13692 ـ نماز جمعہ کے فضائل

سوال

میں بعض وہ احادیث معلوم کرنا چاہتا ہوں جن میں نماز جمعہ کے فضائل بیان ہوئے ہیں.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نماز جمعہ کی فضیلت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت ساری احادیث مروی ہیں، جن میں سے چند ایك یہ ہیں:

1 ـ امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" نماز پنجگانہ، اور جمعہ دوسرے جمعہ تك جب تك کبیرہ گناہ سے اجتناب کیا جائے تو یہ کفارہ بن جاتا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (233).

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے جمعہ کے روز غسل کیا اور جمعہ کے لیے آیا اور اس کے مقدر میں جتنی نماز لکھی تھی ادا کی اور خطبہ جمعہ کے ختم ہونے تك خاموشی اختیار کی اور پھر امام کے ساتھ نماز جمعہ ادا کی تو اس جمعہ سے دوسرے جمعہ اور اس سے تین روز زیادہ کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں "

صحیح مسلم حدیث نمبر (857).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

علماء کرام کا کہنا ہے: دونوں جمعوں اور تین یوم زیادہ کے گناہ بخش دینے کا معنی یہ ہے کہ ایك نیکی دس نیکیوں کی مثل ہے، تو جمعہ کا روز جس میں یہ بہترین افعال کیے گئے ایك نیکی کے معنی میں ہوئے جو اسے دس نیکیوں میں بنا دیتی ہے.

اور ہمارے بعض اصحاب کا کہنا ہے کہ: مراد یہ ہے کہ دونوں جمعوں میں نماز جمعہ اور خطبہ کے ساتھ دوسرے جمعہ تك یہ سات یوم بغیر کسی زیادتی اورنقصان کے ہوئے، اوران کے ساتھ تین ملائیں تو یہ دس بن جاتے ہیں. اھـ

2 ـ نماز جمعہ کے لیے جلد جانے میں اجرعظیم ہے:

بخاری اور مسلم نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے جمعہ کے روز غسل جنابت کیا اور پھر جمعہ کے لیے گیا تو گویا اس نے اونٹ قربان کیا، اور جو دوسری گھڑی میں گیا گویا اس نے گائے قربان کی، اور جو تیسری گھڑی میں گیا گویا اس نے سینگوں والا مینڈھا قربان کیا، اور جو چوتھی گھڑی میں گیا گویا اس نے مرغی قربان کی، اور جو پانچویں گھڑی میں گیا گویا اس نے انڈا قربان کیا، اور جب امام آئے تو فرشتے ذکر سننے کے لیے حاضر ہو جاتے ہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (841) صحیح مسلم حدیث نمبر (850).

3 ـ نماز جمعہ کے لیے چل کر جانے والے کے لیے ہر قدم کے بدلے مسنون روزے اور قیام کا اجروثواب ہے:

اوس بن اوس ثقفی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جس نے جمعہ کے روز خود غسل کیا اور غسل کروایا، اور صبح جلدی گیا اور آگے جا کر بیٹھا، اور قریب ہو کر خاموشی سے خطبہ سنا، اس کے لیے ہر قدم کے بدلے مسنون روزے اور قیام کا ثواب ہے "

جامع ترمذی حدیث نمبر (496) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذی حدیث نمبر (410) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی زاد المعاد میں لکھتے ہیں:

امام احمد کا کہنا ہے: غسل کروانے کا معنی ہے کہ اس نے اپنی بیوی سے جماع کیا، وکیع رحمہ اللہ نے اس کی شرح یہی کی ہے اھـ

دیکھیں: زاد المعاد (1 / 385).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نماز جمعہ کے فضائل میں احادیث ذکر کرنے کے بعد کہتے ہیں:

مجموعی طور پر ہم نے جو ذکر کیا ہے اس سے واضح ہوا کہ ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تك گناہوں کا کفارہ بننا جو کچھ بیان ہوا ہے اس کی موجودگی کے ساتھ مشروط ہے، یعنی غسل، صفائی، خوشبو یا تیل، بہترین اور اچھا

لباس، سکون اور وقار سے چل کر جانا، اور گردنیں نہ پھلانگنا، اور دو آدمیوں کے مابین علیدگی نہ کرنا، اور اذیت نہ دینا، ادھر ادھر نہ ہونا، خاموشی اختیار کرنا، اور لغو سے پرہیز کرناوغیرہ. اھـ

واللہ اعلم .